انٹر (پارٹ-I) لاہور بورڈ 2010ء

اردو (لازمی) پرچہ: I (معروضی طرز)

وقت: 20 منٹ کل نمبر: 20

(پہلا گروپ)

نوٹ: اپنا رول نمبر اور سوالوں کے جوابات اسی پرچہ پر دی گئی ہدایات کے مطابق لکھئے۔ کاٹ کر یا مٹا کر لکھا ہوا جواب غلط تصور ہوگا۔ یہ حصہ لازماً جوابی کاپی کے ساتھ نتھی کیا جائے۔

1- مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجئے: 5

(i) کفایت شعار لوگ مرغ کیوں پالتے ہیں؟

(ii) کبوتر، گدھا اور سانپ میں قدر مشترک کیا تھی؟

(iii) غالب نے میرٹھ کا سفر کیسے طے کیا؟

(iv) زھراوی کے عہد میں مغرب کی عظیم ترین یونیورسٹی کونسی تھی؟

(v) افسانہ نگار نے ''اوور کوٹ'' میں کن سڑکوں کا ذکر کیا ہے؟ ان کے نام لکھئے۔

2- (الف) تشبیہ کی تعریف کیجئے اور دو مثالیں بھی دیجئے۔ 3,2

(ب) مطلع کی تعریف کیجئے اور دو مثالیں بھی دیجئے۔ 3,2

(ج) تذکیر و تانیث کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل جملے درست کیجئے: 5

(i) بارش برس رہی ہے۔ ----------

(ii) ان الفاظوں کے معنی لکھئے۔ ----------

(iii) پاکستان کی عوام جمہوریت پسند ہے۔ ----------

(iv) نیکی کا راہ بہت کٹھن ہے۔ ----------

(v) ہرا ہرا گھاس اُگا ہوا ہے۔ ----------

www.Say2Learn.com

انٹر (پارٹ-I) لاہور بورڈ 2010ء

اردو (لازمی) — پرچہ: I (انشائیہ طرز)

وقت: 2.40 گھنٹے — کل نمبر: 80

(پہلا گروپ)

(حصہ اول)

3- (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام تحریر کیجئے: 8,1,1

کل ایک مفکر مجھے کہتا تھا سرِ راہ
شاید تیری ملت کا ہے مٹنے کا ارادہ
میں نے یہ کہا اس سے کوئی وجہ بھی ہو گی

بولا کہ تیری قوم میں شاعر ہیں زیادہ

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجئے: 9,1

کرو کج جبیں پہ سرِ کفن، مرے قاتلوں کو گماں نہ ہو
کہ غرورِ عشق کا بانکپن، پسِ مرگ ہم نے بھلا دیا
ادھر ایک حرف کہ کشتنی، یہاں لاکھ عذر تھا گفتنی
جو کہا تو سن کہ اڑا دیا، جو لکھا تو پڑھ کے مٹا دیا
جو رکے تو کوہ گراں تھے ہم، جو چلے تو جاں سے گزر گئے
رہِ یار ہم نے قدم قدم، تجھے یادگار بنا دیا

(حصہ دوم)

4- سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجئے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی لکھئے: 10,3,1,1

(الف) اب تم کو کیسے سمجھاؤں۔ ہر شخص کے دل میں اعزاز و احترام کی بھوک ہوتی ہے۔ تم پوچھو گی یہ بھوک کیوں ہوتی ہے؟ اس لیے کہ یہ ہماری روح کے ارتقا کی ایک منزل ہے۔ ہم اس عظیم الشان طاقت کا لطیف حصہ ہیں جو ساری دنیا میں حاضر و ناظر ہے۔ جزو میں کل کی خوبیاں ہونا لازمی امر ہے۔ اس لیے جاہ و رفعت علم و فضل کی جانب ہمارا فطری میلان ہے۔ میں اس ہوس کو معیوب نہیں سمجھتا۔

(ب) بادشاہ ہو یا گدا، امیر ہو یا غریب، حاکم ہو یا محکوم، قاضی ہو یا گواہ، افسر ہو یا سپاہی، استاد ہو یا شاگرد، عابد و زاہد ہو یا کاروباری، غازی ہو یا شہید، توحید کا نور، اخلاص کی رو، قربانی کا ولولہ، خلق کی ہدایت اور راہنمائی کا جذبہ اور بالآخر ہر کام میں خدا کی رضا طلبی کا جوش ہر ایک کے اندر کام کر رہا تھا۔ وہ جو کچھ بھی ہو، جہاں بھی ہو، یہ فیضانِ حق سب میں یکساں اور برابر تھا۔

5- درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجئے: 9,1

(الف) اپنی مدد آپ۔ (ب) لاہور کا جغرافیہ۔

6- علامہ اقبالؒ کی نظم "پیغام" کا خلاصہ تحریر کیجئے۔ 5

7- دو نوجوانوں کے درمیان بے روزگاری کے موضوع پر ایک مکالمہ تحریر کیجئے۔ 10

یا

کالج میں منعقد ہونے والے یومِ اقبالؒ کی روداد لکھئے۔

8- ایک بھینس کی فروخت کی رسید لکھئے۔ 10

9- درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجئے اور مناسب عنوان تحریر کیجئے: 8,2

حضرت اقبالؒ اخلاق کا ایک عمدہ نمونہ تھے۔ خلیق، ملنسار تھے۔ ہم نے کبھی آپ کو غصہ کرتے نہیں دیکھا۔ کوئی ناگواری ہوتی تو آپ ضبط کرتے۔ تحمل اور ضبطِ نفس بغایت تھا۔ عزم، حوصلہ، ثابت قدمی اور مستقل مزاجی کے مالک تھے۔ جس کام کی نیت فرماتے اس کو پایہ تکمیل تک پہنچائے بغیر نہ رہتے۔ جھوٹ سے انتہائی نفرت تھی۔ صداقت و حق گوئی کو پسند کرتے تھے۔ تکبر، جاہ پسندی اور ہوس دنیا نام کو بھی آپ میں نہ تھی۔ تواضع و انکسار آپ کی خو تھی اور نمود و نمائش سے گریز کرتے تھے۔

www.Say2Learn.com